SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

اسکو جنگی مقاصد کے لئے استعمال کریں تو پوری انسانیت کے لئے تباہی کا باعث ہوگا۔

- بالکل اسی طرح دی۔سی۔آر پر اگر تعلیمی فلمیں، ڈاکومنٹری فلمیں اور اصلاحی پروگرام دکھائے جائیں تو دی۔سی۔آر قوم کو ترقی کی اعلیٰ منازل پر لے جا سکتا ہے۔

(iii) آج کل یورپی ممالک میں سکولوں اور کالجوں میں طلبہ کو وڈیو فلموں کے ذریعے تدریسی پروگرام دکھائے جاتے ہیں۔ انہیں فلموں کے ذریعے انہیں لیکچر نوٹ وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔ اور اگر یہی طریقہ پاکستان میں بھی اپنایا جائے تو یہ جدید ترین طریقۂ تعلیم بہترین طریقہ ثابت ہو سکتا ہے۔

(iv) دی۔سی۔آر کے ذریعے کھیلوں کی فلمیں تیار کی جاتی ہیں۔ اور کسی بھی مقابلے کی تیاری کے دوران اگر کھلاڑیوں کو ان کے کھیل کی وڈیو فلم دکھائی جائے تو وہ اپنی غلطیوں کی نشاندہی خود ہی کر سکتے ہیں۔ اور روز بروز ان کی کارکردگی میں نکھار پیدا ہوگا۔

(v) گویا میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ وی سی۔آر دنیا کی جدید ترین ایجاد ہونے کی وجہ سے نوجوان نسل کے لئے مفید ترین شے ثابت ہوئی ہے۔ اور اسکے مضر اثرات اس وقت ہی ثابت ہوتے ہیں جب اسکو غلط استعمال کیا جائے گا۔

موضوع ۸

"کیا مجرموں کو سخت سزائیں دی جائیں"

(۱) ہر کام کے بعد اس کا نتیجہ ملتا ہے اور ظاہر ہے کہ جرم کا نتیجہ سزا ہے اسی وجہ سے ہر جرم کے بعد سزا ضرور ملنی چاہیئے۔ کیونکہ سزا سے مجرم اس جرم کو چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور جب مناسب سزا دی جائے تو اس جرم کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

(۲) اسلام نے بھی جرم ثابت ہونے پر سخت سزا دینے کی تلقین کی ہے قرآن پاک میں بھی ارشاد ہے کہ قتل کا بدلہ قتل ہے۔ حضورؐ کی مختلف احادیث نے بھی یہ ثابت کیا ہے۔ کہ جرم کو ختم کرتا ہے تو مجرم کو سزا دی جائے۔ تاکہ دوسرے اس سے عبرت پکڑیں۔ اور جرم سے باز آجائیں۔ اسی سلسلے میں وہ تاریخی مثال بھی ہے کہ "ایک دفعہ قریش کی ایک عورت نے چوری کی۔ وہ پکڑی گئی تو آپؐ نے اسکے ہاتھ کاٹنے کی سزا دی۔ بعض صحابہؓ نے حضورؐ کو کہا کہ کچھ معافی دے دیں۔ مگر آپؐ نے فرمایا "خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی یہ جرم کرتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹ دیتا"

(۳) جب تک مجرم کو اسکے جرم کی سزا نہ ملے۔ انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوتے۔ اور اگر کسی جگہ پر یعنی کسی ملک میں انصاف ختم ہو جائے تو وہ معاشرہ زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ اور اس معاشرے کی ترقی کے تمام امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔

(۴) خدا کی ایک صفت ہے کہ وہ عادل ہے۔ یعنی ہر شے کے ساتھ عدل اسکی خصوصیت ہے۔ اسی لئے ہمارے اسلامی عقیدے میں یہ بات بھی جزو ایمان ہے۔ اور قیامت کے دن ہر شخص کو اسکے دنیا میں کئے جانے والے اعمال کی سزا ملے گی۔ جو لوگ دنیا میں مجرم رہے

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

ہیں۔ وہ اللہ کی عدالت میں بچ نہیں سکیں گے۔ اور ہر مجرم کو اس کے جرم کی سزا ملے گی۔

(۵) خدا تعالےٰ نے دوزخ اور جنت پیدا کی ہوئی ہے۔ جنت ان افراد کیلئے جو دنیا میں اچھے کام کرتے ہیں اور خدا کی اطاعت و فرمانبرداری میں وفات پا گئے ہیں۔ مگر دوزخ اُن کے لئے ہے جو دُنیا میں گناہ کرتے رہے ہیں۔ اور گناہگار بھی مجرم ہوتا ہے۔ لہٰذا اسکی سزا بھی اللہ تعالےٰ نے دوزخ کی صورت میں رکھی ہوئی ہے اور کوئی مجرم اور گنہگار اس جہنم سے بچ نہیں سکتا۔

اگر اللہ تعالےٰ مجرموں کو سزا دینے کے لئے جہنم پیدا کر چکا ہے اور ظالموں، گناہگاروں کو سخت سزا کی وعید قرآن کریم میں دی جا چکی ہے تو ہم پر بھی لازم ہے کہ دنیا میں تمام مجرموں کو خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے انہیں سزا دی جائے۔ تاکہ وہ آئندہ جرم کرنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ اور معاشرہ جرائم سے پاک ہو جائے۔

موضوع ۹

"سائنس باعثِ رحمت ہے یا باعثِ زحمت"؟

(۱) سائنس ایک جدید علم ہے اور اسکی بہت سی شاخیں ہیں۔ مثلاً کیمیائی سائنس۔ طبی سائنس، حیواناتی سائنس، معدنیاتی سائنس۔ زرعی سائنس وغیرہ۔ اور یہ تمام علوم انسانی زندگیوں کی فلاح و بہبود کے لئے بہترین ہیں۔ اور انسانی بہبود کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

(۲) سائنسدان لوگوں کی بہتری اور فائدے کے لئے طرح طرح کی اشیاء و ایجادات دریافت کرنے میں دن رات کوشاں ہیں۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ پچھلے چند سالوں میں سائنس نے ہمیں ہوائی جہاز۔ ریل گاڑیاں۔ خلائی جہاز۔ سیارے، تھرمامیٹر، مختلف اکسیر دوائیں اور بہترین فصلیں اور زرعی ادویات، بیج۔ زرعی آلات وغیرہ مہیا کئے ہیں۔ جو تمام ہماری فلاح کے لئے ہیں۔

(۳) عام طور پر کہا جاتا ہے کہ سائنس ایک مضر علم ہے کیونکہ اس نے انسان کی تباہی کے ہتھیار اور تباہی کے آلات پیدا کئے ہیں۔ یہ سب کچھ محض غلط فہمی پر مبنی ہے کیونکہ سائنس نے انسانوں کو جو کچھ مہیا کیا ہے بنیادی طور پر وہ انسان کی فلاح و بہبود کے لئے ہے۔ مگر یہ انسانوں پر منحصر ہے۔ کہ وہ اسکو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً مختلف میزائل اور بم وغیرہ ہیں۔ اگر انسان انہیں دفاع کے لئے استعمال کرے تو وہ اچھے ہیں اگر دوسرے ملک پر حملہ کر دے تو وہ مضر ہیں۔ اسی طرح اگر انسان ایٹمی ٹیکنالوجی کو فلاحِ عام کیلئے استعمال کرے۔ جیسا کہ پاکستان کا پروگرام ہے تو یہ باعثِ رحمت ہے۔ لیکن اگر اسی ٹیکنالوجی سے ایٹم بم بنا کر دوسروں پر چلایا جائے اس سے تباہی ہوگی۔

(۴) سائنس کی بدولت نئے کارخانے، نئے ادارے اور نئی فیکٹریاں لگ رہی ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی ملک میں عام ہو رہی ہے۔ اس طرح بہت سے افراد کو روزگار مہیا ہو رہا ہے۔ اور ملک سے بے روزگاری ختم ہو رہی ہے۔ اس طرح بھی سائنس بہت سے لوگوں کیلئے باعثِ رحمت

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

ہو گئی ہے۔

۱۵۔ سائنس کی جدید ترین ایجادات میں کمپیوٹرز اور کیلکولیٹرز بھی ہیں۔ اور یہ دونوں انسانوں کی فلاح میں سنگِ میل ثابت ہوتے ہیں۔ کیلکولیٹرز سے ہم بہت سے لمبے لمبے حساب اور حتیٰ کہ جیومیٹری کی بہت سی مشکلات گھنٹوں کی بجائے سیکنڈوں میں حل کر لیتے ہیں۔ اور کمپیوٹرز کی بدولت ہم ہر طرح کا ریکارڈ اور یادداشت محفوظ کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مختلف اداروں مثلاً کالجوں، یونیورسٹیوں وغیرہ میں دس سال پہلے کے فارغ التحصیل طلباء کا ریکارڈ جو پہلے فائلوں میں ہوتا تھا۔ اور گم ہو جاتا تھا اب کمپیوٹر کے ذریعے سالہا سال تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسلئے ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ سائنس انسان کے لئے باعثِ رحمت ہے اور سائنس کی ترقی ہی دراصل انسان کی ترقی ہے۔

موضوع ۱۰

"آدمی اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے۔ یہ کہاں تک درست ہے"

۱:۔ آدمی اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے یہ بات ۱۰۰ فیصد درست ہے کیونکہ ہر آدمی انفرادی طور پر کچھ نہیں ہے۔ بلکہ مجموعی طور پر صحبت ہی کسی کی زندگی پر اثر ڈالتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر ایک خاندان میں تمام افراد پڑھے لکھے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں تو اس خاندان میں جنم لینے والا بچہ بچپن ہی سے علم کے حصول میں راغب

اور سرگرداں نظر آتا ہے۔ ۱۰۰ و ڈرائیور ۔ اسی عہدے پر پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر فوج میں کسی کا باپ افسر ہو تو اس کی اولاد بھی نسل در نسل افسر ہی چلی جاتی ہے۔

اسی طرح اگر کوئی بچہ کسی کاشتکار کے گھر پیدا ہو جنم لیتا ہے تو وہ کسی ماہر زراعت کے مشورے کے بغیر ہی یہ جانتا ہے کہ فلاں موسم میں کون سی فصل کاشت کی جاتی ہے اور کون سی فصل کاٹی جاتی ہے وہ ہر قسم کے بیجوں اور کھادوں سے واقف ہوتا ہے اور ایک ماہر کاشت کار کی طرح اپنے والدین کے کام میں ہاتھ بٹاتا ہے

۲:۔ ہم نے وہ مثال سنی ہے "کسی شخص نے اپنے بیٹے کو مثال دینے کے لئے ایک گندا سیب کچھ اچھے سیبوں میں رکھ دیا اور اگلے دن وہ اچھے سیب بھی گندے ہو گئے" گویا انسان اپنی صحبت سے بہت کچھ سیکھتا ہے۔ اگر وہ اچھی صحبت اختیار کرے گا تو اچھا ثابت ہو گا۔ اور اگر بری صحبت میں رہے گا تو برا آدمی کہلائے گا۔ خواہ وہ کوئی برائی نہ بھی کرے مگر دیکھنے والا یہی کہے گا کہ وہ آدمی فلاں برے آدمی کے ساتھ پھرتا ہے۔ یہ بھی اس جیسا ہی ہے

۳:۔ عام مثال سننے میں آتی ہے۔ کہ لوہے کو اگر پارس پتھر میں رکھ دیا جائے تو وہ سونا بن جاتا ہے۔ گویا یہ پارس کی صحبت کا اثر ہے۔ کہ لوہا بھی سونا بن جاتا ہے۔

۴:۔ بچوں کی عقل چھوٹی ہوتی ہے۔ اور وہ معصوم ہوتے ہیں۔ وہ جیسا گھر کا ماحول دیکھتے ہیں۔ اسی پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے والدین کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔ اسطرح حضورؐ

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

کی حدیث بھی ہے کہ خدا تعالےٰ نے ہر بچے کو اسلام پر پیدا کیا مگر وہ عیسائی، یہودی، ہندو یا سکھ اسلئے بنتا ہے کہ اس کے والدین اس مذہب کے پیروکار ہوتے ہیں۔ یعنی صحبت ہی کے اثر سے وہ کوئی دوسرا مذہب قبول کرتا ہے۔

موضوع ۱۱

"ہمارے ملک میں لاقانونیت عام ہوگئی ہے۔ اسکی وجوہات کیا ہیں"

۱:- یہ بات تو عام مشاہدے کی ہے کہ ہمارے ملک میں لاقانونیت عام ہو چکی ہے۔ معمولی ٹریفک کے قوانین ہوں یا ملکی سلامتی کے قوانین لوگ ان قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اور کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جہاں نو پارکنگ کا بورڈ لگا ہو عین اسی کے نیچے گاڑیاں پارک کی گئی ہوتی ہیں۔ مختلف ٹکٹ گھروں، کھڑکیوں یا بسوں سے اترتے چڑھتے وقت بورڈ لگا ہوتا ہے کہ لائن بنائیے۔ مگر لوگ لائن کی پرواہ کئے بغیر دھکم پیل کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

۲:- ان تمام قانون شکنیوں کی مختلف وجوہات ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ لوگوں کو بحیثیت شہری اپنے حقوق و فرائض سے واقفیت نہیں ہے اور نہ ہی دوسروں کے حقوق و فرائض سے دلچسپی ہے۔ لوگوں کو قانون کے تقدس اور پامالی کے بارے میں علم نہیں ہے اور اکثر اوقات تو انہیں خود بھی علم نہیں ہوتا کہ وہ اس جگہ پر

قانون شکنی کر رہے ہیں یا نہیں۔

۳:- دوسری بڑی وجہ ہمارے قومی کردار میں نظم و ضبط کی کمی ہے۔ فرد سے لیکر معاشرہ تک تمام افراد بدنظمی کا شکار ہیں۔ وہ قانون کو غیر ضروری اور معقول شے سمجھ کر اسکو توڑتے ہوتے اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ انکی سب سے بڑی وجہ خود قائدین کا رویہ ہے۔ یہ عام مشاہدہ ہے کہ لوگ اپنے قائدین کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ مگر ہمارے قائدین خود ہی بے نظمی کا شکار ہیں۔ ہر حکومت نے ہمیں اپنا منشور دیا۔ مگر ذاتی مفادات کی خاطر خود ہی قانون اور منشور کی خلاف ورزی شروع کر دی۔

۴:- رشوت اور سفارش کے زیادہ ہونے سے بھی لوگوں میں قانون شکنی عام ہوگئی ہے۔ خود قانون نافذ کرنے والے ادارے ہی قانون شکنی کے سب سے بڑے محافظ بن گئے ہیں۔ لوگ جرم کر کے تھانے والوں کو رشوت دے دیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ جو مجرم ہوتے ہیں وہ دندناتے پھرتے ہیں اور مظلوم لوگ تھانے کے چکر لگا لگا کر بالآخر اپنا مقدمہ واپس لے کر صلح کر لیتے ہیں۔

۵:- مذہب سے دوری بھی قانون شکنی کا سب سے بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ لوگ جوں جوں اسلام سے دوری اختیار کر رہے ہیں توں توں ان میں خدا خوفی اور خدا ترسی کا جذبہ بھی ختم ہو رہا ہے۔ ملاوٹ، ناقص مال کی فروخت وغیرہ کو وہ اپنا حق سمجھ کر لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ جبکہ اسلام کی تعلیمات تو یہ ہیں کہ کوئی شے

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

ذخیرہ کر کے نہ رکھو۔ اگر تمہارے مال میں کوئی نقص ہے تو وہ خریدار کو فوراً بتا دو۔ مگر آج کل تو نقلی مال کو قسمیں کھا کھا کر اصل بتایا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی۔ بے ایمانی یہ سب مذہب سے دوری کی وجہ سے ہیں۔

۶:- لوگوں کو غلطیوں اور سزا کا اتنا خوف نہیں ہے۔ کیونکہ وہ سزا جو انہیں ملنی چاہیئے وہ نہیں ملتی۔ محض جرمانہ کر دیا جاتا ہے جو وہ دوبارہ منافع میں شامل کر کے وصول کر لیتے ہیں۔

موضوع ۱۲

"مخلوط نظامِ تعلیم ہمارے معاشرے میں ہونی چاہیئے یا نہیں"

۱:- کسی بھی معاشرہ میں ترقی صرف اسوقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی تمام کی تمام آبادی پڑھی لکھی نہ ہو اور ملک کی ترقی کے لئے اپنا کام مثبت طور پر انجام دے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ عورتیں اور مرد مل جل کر اپنا کام سرانجام دیں تاکہ تمام کا تمام معاشرہ نمایاں طور پر ترقی میں شامل ہو سکے۔

۲:- ہمارے ملک میں عورتوں کی آبادی اسوقت ۴۸٪ ہے یعنی آدھی سے بھی زیادہ آبادی عورتوں پر مشتمل ہے۔ ان سب کے لئے اتنے ہی علیحدہ سکول چاہئے کہ لڑکوں کے لئے ہیں۔ فائدہ کچھ نہیں۔ حکومت کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے چنانچہ اگر کو۔ ایجوکیشن ہو گی تو اداروں کے قیام کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

۳:- اگر لڑکے اور لڑکیاں مل کر علم حاصل کریں گے تو صحت مند مقابلہ کی فضا پیدا ہو گی۔ ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑنے کی خاطر دونوں سخت محنت کریں گے اور ہمارے تعلیمی نتیجہ پر مثبت اثر پڑے گا۔ اس طرح مقابلہ بازی سے اعلیٰ دماغ قوم و ملک کی خدمت کیلئے تعلیمی اداروں سے باہر نکلیں گے۔

۴:- ہمارے معاشرے میں آجکل یہ رجحان ہے کہ عورتوں اور مردوں میں ایک خلا اور خلیج حاصل ہے۔ حالانکہ یہ دونوں ایک گاڑی کے دو پہیئے ہیں اور جب تک یہ دونوں مل کر کام نہ کریں معاشرہ ترقی کی طرف رواں دواں نہیں ہو سکتا۔ کو ایجوکیشن سے یہ دونوں نزدیک ہو سکتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا سیکھتے ہیں۔ جس سے وہ پوری زندگی بغیر کسی رکاوٹ کے اکٹھا کام کر سکتے ہیں اور معاشرہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہے۔

۵:- یورپی معاشروں نے اسی لئے ترقی کی ہے کہ ان کے ہاں عورتیں اور مرد زندگی کے ہر میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ اور وہ علم بھی اکٹھے ہی بغیر کسی تفریق کے حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر شعبۂ زندگی میں وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں جس سے وہ لوگ ترقی کی اعلیٰ منازل طے کر چکے ہیں

موضوع ۱۳

"انگلش ذریعہ تعلیم اردو ذریعہ تعلیم سے بہتر ہے یا نہیں"

۱:- کسی بھی معیارِ تعلیم کو دیکھنے کے لئے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس معیار

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

تعلیم کا نتیجہ کیا ہے۔ اور ملک کی مجموعی آبادی میں کو نسا ذریعہ زیادہ
[illegible] ہے۔ اس لحاظ سے اگر ہم تجزیہ کریں تو اردو ذریعہ تعلیم ملک میں
زیادہ بہتر ہے کسی بھی سکول کا موازنہ دوسرے میڈیم کے سکول
سے کریں تو اوسط [illegible] کے لحاظ سے اردو میڈیم سکول کا
نتیجہ بہتر نظر آئے گا۔ اور دوسرا یہ کہ ملک میں انگلش میڈیم سکول
اردو سکولوں کے مقابلے میں ایسے ہی ہیں جیسے کہ آٹے میں نمک
۲۔ اردو میڈیم سکول کے طلبہ کو ہر مضمون اپنی قومی زبان میں پڑھنے کو
ملتا ہے اور وہ اسکو آسانی کے ساتھ سمجھ لیتے ہیں
جبکہ انگلش میڈیم سکول کے طلبہ کو سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے۔
(کیونکہ انہیں مضامین انگلش میں پڑھنے کو ملتے ہیں)
۳۔ [illegible] سکول میڈیم کے طلباء کو اگرچہ زیادہ انگلش ہی پڑھائی جاتی ہے
[illegible] یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ طلباء انگلش گرائمر میں زیادہ
[illegible] اردو میڈیم [illegible] سے اکثر کی سکھائی۔ خاص کر
[illegible] صرف انگلش پڑھائی ہی کر
[illegible] ہیں۔ جبکہ کئی باتوں کو وہ اردو میں سمجھا بھی نہیں سکتے
۴۔ [illegible] میڈیم میں پڑھے ہوئے طالب علم جونکہ انگریزی گرائمر پر زیادہ
توجہ دیتے ہیں چاہے وہ بعد میں بائر کلاسوں میں ہو کہ انگلش گرائمر
کی طرف سے بار بار ٹوکے جاتے۔ جبکہ دیکھا گیا ہے کہ انگلش میڈیم
سے پڑھے ہوئے طلبہ الف۔ ب۔ س۔ ی میں جا کر بھی گرائمر
ہی یاد کر رہے ہوتے ہیں۔
۵۔ استادوں کو بھی اردو میڈیم سکولوں میں کسی بات کو واضح کرنے

میں زیادہ آسانی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سب کو اردو زبان میں سمجھا دیتے ہیں
جبکہ انگلش میڈیم میں وہ جب انگریزی بولتے ہیں تو انہیں سمجھانے
کے لئے ہر لڑکے کی طرف توجہ دینی پڑتی ہے۔ کہ وہ کہیں زیادہ
ثقیل لفظ نہ بول جائیں۔ جو طلبہ کی سمجھ میں نہ آسکے۔ اور پھر طلبہ اس
کا مطلب تلاش کرتے رہیں۔ اسلئے میرے خیال میں اردو ذریعہ
تعلیم بہتر ہے۔

عنوان

"حالات انسان کو اچھا یا برا بناتے ہیں"

(۱) حضورؐ کی مثال ہے کہ وہ جب پیدا ہوئے تو سارا عرب بری عادات
اپنائے ہوئے تھا۔ لیکن حضورؐ کی اپنی نیت ٹھیک تھی۔ اسلئے
انہوں نے اپنی نیت کیوجہ سے پورے عرب کو سیدھا راہ دکھایا
اگر حالات انسان کو برا بناتے تو آپؐ بھی ویسے بن جاتے جیسا کہ
پورا عرب تھا۔ (نعوذ باللہ)

(۲) اگر حالات انسان کو اچھا یا برا بناتے تو اسطرح ایک ان پڑھ گھرانے
کے تمام افراد اور ان کی اولاد کو بھی ان پڑھ ہونا چاہیئے۔ حالانکہ
ایسا نہیں ہوتا۔

(۳) نیوٹن کی مثال لے لیں۔ جب نیوٹن پیدا ہوا تو ہر طرف جہالت اور
غلامی تھی۔ لیکن اس نے اپنی محنت اور نیت کی بناء پر تعلیم عام
کی۔ ملک کو غلامی سے نجات دلائی۔

(۴) قرآن مجید میں ہے کہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

SHAHEEN FORCES ACADEMY
Enter to Learn, Leave to Lead
PAKISTAN

عنوان

بچے کے لئے کون زیادہ مؤثر ہے۔ ماں، والد یا دوست۔

(۱) ہر عظیم انسان کے پیچھے ماں کا ہاتھ ہوتا ہے۔ مثلاً اقبال فرماتے ہیں کہ آج میں جو کچھ ہوں اپنی ماں کی بدولت ہوں۔

(۲) اسلام میں ایک مسلمان پر پہلا حق اسکی ماں کا ہے۔ چنانچہ صاف ظاہر ہے کہ بچے پر سب سے زیادہ اثر اسکی ماں کا ہوتا ہے۔

(۳) ہٹلر نے اپنی قوم سے کہا تھا مجھے اچھی مائیں دو۔ میں آپکو بہترین قوم دوں گا۔

(۴) بچہ زیادہ تر وقت اپنی ماں کے ساتھ گھر میں گزارتا ہے۔ اسی لئے وہ سب سے زیادہ اپنی ماں ہی کے کردار سے متاثر ہوتا ہے۔

(۵) ہمارے سامنے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی والدہ مثال ہے جن کی پرورش ان کی والدہ ماجدہ نے ہی کی تھی جنہی کی بدولت علی برادران انڈیا میں حریت پسند نمونے تھے۔

۱۔ فیروز سنز۔ لاہور،
۲۔ علمی بک ایجنسی۔ اردو بازار۔ لاہور،
۳۔ نگارستان۔ اردو بازار۔ کراچی،
۴۔ انٹرنیشنل بک ہاؤس۔ اردو بازار۔ کراچی،
۵۔ رحمان بک سنٹر۔ اردو بازار۔ راولپنڈی،
۶۔ اشرف بک ایجنسی۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی،
۷۔ شیخ سنز۔ فیصل آباد،
۸۔ کتاب گھر کوئٹہ،
۹۔ الاعوان سٹیشنرز مارٹ۔ بھاٹی دروازہ۔ لاہور،
۱۰۔ سٹوڈنٹس بک سنٹر۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی،

سابقہ آئی ایس ایس بی کے موضوعات
(ہمارے پریکٹس)

- تعلیم یافتہ خواتین کو سروس کرنا چاہیئے یا نہیں ؟
- کالجوں میں طلبا کی قانون شکنی کا ذمہ دار کون ہے بحث کریں
- شخصیت کی نشوونما کیلئے تعلیم سے زیادہ کھیل ضروری ہے بحث کریں
- ذرائع ابلاغ تمام معاشی برائیوں کے ذمہ دار ہیں یا نہیں ؟
- بچوں کا مسئلہ پاکستان کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے بحث کریں:
- کرکٹ کا کھیل وقت اور پیسے کا ضیاع ہے یا نہیں ؟
- عورتوں کی کنڈاکٹری معاشرہ میں مسائل پیدا کر رہی ہے یا نہیں ؟
- موجودہ نسل اپنے بزرگوں سے زیادہ ذہین ہے، بحث کریں :
- ہمارے ملک میں آئے دن جو قانون شکنی ہوتی رہتی ہے اس کا ذمہ دار معاشرہ ہے یا قانون نافذ کرنے والے ادارے ؟
- سامان تعیش سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان ترقی کر رہا ہے بحث کریں:
- اگر ٹریننگ دینے سے لڑکے بہتر فوجی افسر بن سکتے ہیں تو آئی ایس ایس بی کے امتحان لینے کی ضرورت ہے یا نہیں ؟
- پاکستان کو اولمپکس طلبائے حاصل کرنا چاہیئں یا نہیں ؟
- عورتوں کا کردار مردوں نے خراب کیا ہے یا عورتوں نے خود ؟
- مولوی حضرات نے اسلام کو اتنا پیچیدہ کر دیا ہے کہ لوگ اس سے دور ہو رہے ہیں، بحث کریں!
- موجودہ مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ملازمت پیشہ خواتین سے شادی کرنا چاہیئے یا نہیں ؟

For detail understanding subscribe our YouTube Channel of **Shaheen Forces Academy**
Contact Email: sarfraz206@gmail.com

has deteriorated.

(ii) The use of latest technology has caused the fatal diseases like cancer and aids e.t.c.

(iii) Life is not safe today. Crimes, like murder, smuggling and bomb blasts, have increased in number and nature.

(iv) There is no peaceful life and mental relief today. Individuals are conflicting and nations are fighting world wars.

(v) The present classification of the society is against the humanity.

10. POLICE IS CAUSE OF ALL CRIMES, IT SHOULD BE BANNED.

FOR:-

(i) The police department has the same position in a country as a heart has in a body.

(ii) Police have minimized all sorts of crimes.

(iii) Without traffic police, traffic of Lahore like big cities will remain jam.

(iv) Send all the police department of Pakistan on leave for a few days; we shall come to know its importance.

AGAINST:-

(i) Increasing crimes are all due to police as they back the criminals.

(ii) Bribery is very common in the police department.

betterment of the country.

BURDEN:-

(i) Pakistan's economical position is not very strong, therefore, Pakistan cannot afford a large army.

(ii) We believe in peace and, hence, at time of need, every citizen can fight for peace.

(iii) We import ammunition for large army and, hence, the balance of payments has been increasing to a large scale.

(iv) Our rate of progress is very slow just because 75% of Pakistan's budget is being spent on defence.

9-IS LIFE FOR US BETTER THAN IT WAS FOR OUR FOREFATHERS ?

FOR:-

(i) Our forefathers had none of the modern inventations and conveniences.

(ii) In comfort, convenience, variety, health and well-being, we are superior today.

(iii) Education is easier to get for us.

(iv) Now hours and days have been replaced by seconds and it is a great invention.

AGAINST:-

(i) We have gained the latest materialistic facilities of life but our spiritual life

(iii) She sacrifices her nights to take care of her child.

(iv) She is the only one who can bring up wise and high morale of young man.

FATHER:-

(i) Father is responsible for the out door activities of the children.

(ii) He supports them economically and educationally.

(iii) He is the only who corrects a child going wrong.

(iv) He takes care of their out door refreshments.

4.NEWSPAPERS ARE INCREASING CRIMES.

FOR:-

(i) Newspapers help in increasing general knowledge.

(ii) One remains politically conscious.

(iii) One, sitting at home, comes to know what is happening in the world.

(iv) Radio and T.V. do not give detailed news, while newspapers elaborate it.

(v) Sometimes they help in solving marriage and unemployment problems e.t.c.

AGAINST:-

(i) Sometimes they cause a great harm by publishing wrong news.

2.WHICH IS BETTER-WEALTH OR HEALTH ?

HEALTH:-

(i) Money can buy many good things,it cannot buy happiness.

(ii) A wealthy man is often a selfish man.

(iii) Bodily health comes with mental health, not with money.

(iv) Health is itself wealth.

(v) A healthy body has a healthy mind and a healthy mind is able to achieve wealth.

WEALTH:-

(i) Money can buy many useful things if it is spent systematically.

(ii) We can make the lives of those more happy, who are in our immediate circle.

(iii) We can feed and clothe the poor and the hungry.

(iv) Men, like the Quaid-i-Azam, spent all their wealth for the welfare of the nation.

3.WHO TAKES BETTER CARE OF CHILD-MOTHER OR FATHER ?

MOTHER:-

(i) She gives birth to child which is her greatest gift to mankind.

(ii) She is the first school of child.

(iv) Facilities, like transportation, communication and electricity, are all due to engineers.

(v) with the help of engineers our country will be able to trap her natural resources and step up her agriculture. This will result in decrease in imports and increase in exports.

TEACHER:-

(i) A teacher's work is one of "toil, care, wisdom and love".

(ii) He is to train human material which is very difficult.

(iii) He brings up hard-working, high moraled and decipline young men who serve their country better.

(iv) He develops love for knowledge and sense of responsibility among the country men.

(v) A doctor is unable to become a doctor without a teacher.

(vi) Teaching is a sacred profession of prophets. A teacher prepares the future rulers.

6.SCIENCE HAS DONE A MORE HARM THAN GOOD TO THE HUMANITY.

GOODNESS

(i) General laws of science,

(ii) Sometimes articles of the newspapers, regarding the disputed issues, bring about a clash between opposite parties.

(iii) Sometime they spread wrong political opinion, especially when they are party organs.

(iv) Businessmen use them for introducing their bogus products.

5.WHO SERVES THE COUNTRY BETTER-DOCTOR, ENGINEER OR TEACHER ?

DOCTOR:-

(i) A healthy body has a healthy mind. Only the doctor is a person who is there to make a body healthy.

(ii) Only healthy mind will be able to become engineer, so the engineers are dependent on doctors.

(iii) Health is real wealth.

(iv) A doctor serves his country in peace as well as in war.

(v) Saving other's life is the most blessed job.

ENGINEER:-

(i) The equipments, made by engineers, are used by doctors for medical purposes.

(ii) Had there been hospital buildings by engineers, doctors might not have got a chance to save lives.

(iii) Engineers make a country economically stable.